ابوسلمان شاہجہان پوری ۔ کراچی

الحق
اور
دستور ساز اسمبلی

ابوسلمان شاہجہان پوری صاحب علم و قلم ہیں۔ ماہنامہ قومی زبان کراچی سے وابستہ ہیں۔ الحق کے خاص شمارہ کے بارہ میں ان کے تاثرات قارئین کی خدمت میں پیش ہیں ——————— س۔

★

گزشتہ سات آٹھ برس سے الحق نکل رہا ہے۔ اور تقریباً ڈھائی سال سے میں اسے دیکھ رہا ہوں۔ اس مدت میں اس کے علمی مضامین، تحقیقی مقالات، فکر انگیز تبصرے، سیاسی حالات و مسائل پر ایمان افروز اداریئے اور مختلف دینی موضوعات اور ملک کے سیاسی، سماجی، اخلاقی مسائل پر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کی تقاریر پڑھ رہا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ یہ دینی افکار اور اسلامی علوم و معارف کا بیش بہا سرمایہ ہے، جو الحق کے صفحات میں جمع ہوگیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ دارالعلوم حقانیہ کی خدمت کا میدان صرف درس و تدریس ہی نہیں علم و تحقیق، تبلیغ و اشاعت دین اور ملک و ملت کی زندگی کے مختلف گوشوں تک پھیلا ہوا ہے ————۔

الحق کا پیش نظر شمارہ اپریل کا ہے جو دستور اور دستور ساز اسمبلی کے عنوان سے ہے۔ اس میں صرف دو مضمون ہیں۔ پہلا پچپن صفحے کا مضمون ایڈیٹر الحق مولانا سمیع الحق کے قلم سے ہے۔ اس میں دستور ساز اسمبلی میں مسودہ آئین کو اسلامی جمہوری اور عوامی بنانے والی ترمیمات حزب اختلاف کے نقطۂ نظر اور حزب اقتدار کے ردِ عمل کی نہایت جامع اور مستند روداد ہے۔ دوسرا حصہ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کی اسمبلی کی ان تقاریر پر مشتمل ہے جو انہوں نے دستور کی مختلف دفعات پر ترامیم پیش کرتے ہوئے کی تھیں۔

الحق کا یہ شمارہ ایک تاریخی دستاویز ہے۔ یہ ایک ایسا آئینہ ہے جس میں حزب اقتدار اور حزب اختلاف دونوں اپنے افکار و شخصیت کے حقیقی خد و خال دیکھ سکتے ہیں۔ یہ پاکستان کے ایک اہم اور نازک دور کی تاریخ ہے، جو ملک کے مستقبل کو متاثر کرے گی۔ اور آئندہ نسلیں اسی تاریخ کی روشنی میں موجودہ دور اور اس کے

رہنماؤں کے بارے میں اچھے یا برے الفاظ میں یاد کریں گی۔ ایڈیٹر الحق نے ملک کی تاریخ کے ان نازک لمحات اور دستور سازی کی اس روداد کو نہایت چابکدستی اور دیانتداری کے ساتھ مرتب کردیا ہے۔

مولانا عبدالحق نے دستور کی مختلف دفعات میں جو ترامیم پیش کیں۔ اور ان کے لئے جو دلائل دئیے ان کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی نظر دستور کی دفعات، اس کی زبان و بیان اور اس کے عواقب و نتائج پر کتنی گہری ہے۔ ان کی ترمیموں اور تقریروں کے مطالعے سے ان کے پختہ سیاسی شعور اور کمال بصیرت کا اندازہ ہوتا ہے۔ بعض سیاسی اور نام نہاد اسلامی جماعتوں سے ان کے بنیادی اختلافات معلوم و مشہور ہیں۔ لیکن یہ ان کے اعلیٰ ظرف کی دلیل ہے کہ تعمیر ملت کے کاموں میں اپنے رد یے پر اس کی پرچھائیں بھی نہیں پڑنے دی۔

کچھ بزرگوں کے تذکرے ہم نے کتابوں میں پڑھے ہیں کہ انہوں نے اپنے علم و بصیرت اور عزیمت دعوت کی ہر زمانے میں شمع روشن کی ہے۔ اور اپنے نقشِ قدم دوسروں کے لئے رہنما چھوڑ گئے۔ مولانا عبدالحق اس دور میں انہیں علمائے حق کی یادگار ہیں۔ مولانا موصوف نے دستور سازی میں جو تعمیری اور نہایت اہم کردار ادا کیا ہے وہ ان کی ملی، دینی خدمات اور ان کی سیرت کا ایک نہایت اہم اور روشن باب ہے۔ سوانح حیات کے اس باب کی تالیف کے لئے الحق کے اس شمارے میں بہترین مواد جمع کردیا گیا ہے۔ ■

دیانتداری اور خدمت ہمارا شعار ہے

ہم اپنے ہزاروں کرم فرماؤں کا شکریہ ادا کرتے ہیں

جنہوں نے

پستول مارکہ آٹا

استعمال کر کے ہماری حوصلہ افزائی

کی

نوشہرہ فلور ملز — جی ٹی روڈ — نوشہرہ

فون ۱۲۶